واقعیت، سادگی، شستگی، حقیقت اور دعوت و اصلاح کی انگیخت پائی جاتی ہے۔ پیش نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک مفید کڑی ہے۔

اقبال مرحوم عظیم مذہبی سکالر اور مفکر تھے۔ لیکن بہرحال انسان تھے۔ نسیان اور خطا انسان کا لازمہ ہے۔ ان کی بشری کمزوریوں یا بعض تحریروں سے اسلام کے مسلم عقائد سے لغزشوں کے باوجود ان کی خوبیاں، فکر اور قومی و ملّی شعور کی بیداری کی تحریک میں ان کا بھرپور حصہ ہے۔ اقبال مرحوم کی کردار کشی کسی پاکستانی کیا؟ کسی ایک مسلم کو بھی زیب نہیں دیتی۔ ویسے بھی مسلمان محترم ہے اور جب اقبال عظیم ہو تو مفت میں قبریں اکھیڑنا اور گناہ بے لذت میں اپنے وقت اور قلمی صلاحیتوں کو گنوانا ہرگز مفید نہیں۔

جناب منشی عبدالرحمن خان نے پیش نظر کتاب میں اقبال مرحوم کی کردار کشی کرنے والوں کا بھرپور تعاقب کیا ہے واقعات اور دلائل کی روشنی میں بعض اہم تاریخی پس منظر بھی منظر عام پر آگئے ہیں۔ شرعی نقطہ نگاہ سے تصویر بہر حال ممنوع ہے۔ اگر اس سے بھی احتراز کیا جاتا تو معنویت اور روحانیت کے برکات و ثمرات بھی حاصل رہتے۔

خارجی فتنہ حصہ دوم | تالیف: مولانا قاضی مظہر حسین صاحب صفحات ۶۸۰ قیمت ۳۹ روپے
پتہ: تحریک خدّام اہلسنت۔ مدنی مسجد چکوال

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب مدظلہ کی ردّ روافض میں تحریری خدمات اور عملی اقدامات سے شاید ہی کوئی ملکی باشندہ بے خبر ہو۔ تحریر میں تفہیم اور سلاست اور مذہب اہلسنّت کی ترجمانی میں اکابر علمار سنت کے مسلک اعتدال پر استقامت سے قائم ہیں یہی وہ وصف ہے جس نے موصوف کی دینی خدمات اور گراں قدر تالیفات کو قبول عام بخشا ہے۔

خارجی فتنہ (حصہ دوم) بھی اسی سلسلہ کی مساعی محمودہ کی ایک کڑی ہے۔ اس سے پہلے حصہ پر مفصل تبصرہ اس سے قبل کیا جا چکا ہے۔ حصہ دوم میں "بحث فسق یزید" علمی، تحقیقی اور باحوالہ مفصل طور پر لکھی گئی ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والے احباب واقعاتی حقیقت اور راہ اعتدال تک پہنچنے میں خارجی فتنہ حصہ دوم سے بے نیاز نہیں رہ سکتے۔ خدا کرے اس سے بھی مسلمان بھرپور مستفید ہو سکیں۔

کوئی قادیانی استاذ اسلامیات کا مضمون نہیں پڑھا سکتا
اس پر عمل درآمد ہر مسلمان عاشقِ رسولؐ کا دینی فریضہ ہے
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ مرکزی دفتر حضوری باغ روڈ ملتان، پاکستان